ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

آر بی آئی 2019-2020/242 22 مئی 2020

اے ۔ پی۔ (ڈی آئی آر سیریز) سرکلر نمبر 33

سبھی کٹیگری-I اتھرائزڈ ڈیلر بینکوں کے لئے

محترم / محترمہ

اشیاءوخدمات کی درآمد (امپورٹ)۔امپورٹ ادائیگی کے تصفیہ کے لئے ٹائم لمٹ میں توسیع

برائے مہربانی آج جاری ’’ڈیولپمنٹ اور ریگولیٹری پالیسیوں پر اعلامیہ‘‘ کے پیرا 5 کا حوالہ لیں۔اس معاملہ میں اتھرائزڈ ڈیلر کیٹگری۔1 بینکوں کی توجہ ’’مورخہ یکم رجنوری 2016 کے اشیاءاور خدمات کی درآمد پر ماسٹر ڈائرکشن‘‘ (وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ) کے پیرا بی۔1. 5 کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے۔اس کے مطابق عام امپورٹ کے برخلاف (گولڈ/ ڈائمنڈ اور قیمتی پتھروزیورات کے امپورٹ کے علاوہ) ترسیل زر 6 ماہ کے اندر مکمل ہوجانا چاہئے شپمنٹ کی تاریخ سے سوائے اس کے جہاں گارنٹی پوری نہ ہونے کی وجہ سے رقم روکی گئی ہو۔

2: کووڈ۔19 مہلک وبا کے اچانک پھوٹ پڑنے کی وجہ کو دھیان میں رکھتے ہوئے یہ طے کیا گیا ہے کہ اسی طرح کے عام امپورٹ کے برخلاف ترسیل زر شپمنٹ کی تاریخ سے (امپورٹ جو 31 جولائی 2020 سے پہلے کئے گئے ہوں) اب 6 ماہ سے بڑھا کر 12 ماہ تک کیا جاسکتا ہے۔(سوائے اس کے جہاں گارنٹی پوری نہ ہونے کی وجہ سے رقم روکی گئی ہو)

3: اے۔ڈی بینکیں اس سرکلر کے مسودہ کے بارے میں اپنے ملحق اداروں کو بتادیں۔

4: اس سرکلر میں موجود مسودہ فیما ایکٹ 1999 (1999 کا 42) کے سیکشن 10(4) اور 11(1) کے تحت جاری کیا گیا ہے۔اور یہ بغیر کسی مفاد کے خلاف اگر کوئی اجازت/منظوری کسی دوسرے قانون کے تحت ہو تو اس پر عمل کرنا ہوگا۔

آپ کا مخلص

(اجے کمار مسرا)

چیف جنرل منیجر۔انچارج